الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الإفتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

Name :> **khawer**
Address :>
Subject :> **BUSINESS**
Writer :> زید

Serial No :> **9757**
Fatwa No :>
Date :> **9/19/2010**
Email :>

gold mine international jo network marketing ye kam jaez hai ya nai

گولڈ مائن انٹرنیشنل جو نیٹ ورک مارکیٹنگ ہے یہ کام جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً و مصلیاً

سوال میں تحریر کردہ "گولڈ مائن انٹرنیشنل" کے طریقۂ کار پر غور کیا گیا۔ آج کل اس نوعیت کا کاروبار کرنے والی بہت سی ایسی کمپنیاں آئی ہیں جو کم قیمت کی چیز مہنگے دام فروخت کرتی ہیں۔ اور ساتھ ساتھ آگے ممبر بنا کر اسپر کمیشن دینے کی پیشکش کرتی ہیں۔ لوگ کمیشن کے لالچ میں آکر کم قیمت کی چیز مہنگے داموں خرید لیتے ہیں جو شرعاً "قمار" یعنی جوئے کی ہی ایک شکل ہے۔

چنانچہ "گولڈ مائن انٹرنیشنل" کمپنی کی مصنوعات اگر عام بازاری قیمت سے زیادہ پر فروخت کی جاتی ہیں تو یہ کاروبار بھی ناجائز ہے اور اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کمپنی کی مصنوعات مارکیٹ میں نہیں ہیں تو اس چیز کو عام مارکیٹ میں فروخت کرے، لوگ جس قیمت پر خریدنے کیلئے تیار ہوں وہ اس کی بازاری قیمت ہے۔ اب اگر کمپنی کی قیمت پر لوگ خریدنے کیلئے تیار ہیں تو اس کی قیمت بازاری قیمت کے برابر ہے۔ اور اگر اس قیمت پر لوگ خریدنے کیلئے تیار نہیں ہیں تو یہ علامت ہے کہ اسکی قیمت بازاری قیمت سے زیادہ ہے۔ اور زیادہ قیمت داؤ پر لگی ہوئی ہے کہ اگر یہ شخص ممبر بنانے میں کامیاب ہو گیا تو ٹھیک ہے اور اگر ممبر بنانے میں کامیاب نہ ہو سکا تو اس صورت میں اسکی زائد رقم ڈوب جائیگی۔

لیکن اگر کمپنی کی مصنوعات کی قیمتیں عام بازاری قیمت کے برابر ہوں یا بہت معمولی فرق ہو تو بھی اس کمپنی کے طریقۂ کار میں درج ذیل خرابیاں پائی جاتی ہیں۔

1۔ یہ بات جو کہی جاتی ہے کہ کمپنی کا اصل مقصد کمپنی کی مصنوعات کو فروخت کرنا ہی ہوتا ہے، محض "حیلہ" ہے جسکا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ اگر کوئی شخص ممبر بنے بغیر اس کمپنی کی مصنوعات کو خریدنا چاہے اور اس زنجیر میں شامل نہ ہو تو کمپنی اس کو یہ مصنوعات فروخت نہیں کرتی۔

2۔ کسی شخص کا کمپنی کے طریقۂ کار میں کمیشن کا حقدار بننے کیلئے دونوں طرف

اعتبار سے یہ شرط لگانا جائز نہیں، کیونکہ اس میں ایک تو کسی شخص کی محنت بیکار جاتی ہے اور اس کا صلہ اس کو کچھ نہیں ملتا، دوسرا یہ کہ اس صورت میں اس کو ملنے والا کمیشن وجود و عدم کے درمیان معلق ہے۔ گویا اس طرح معاملہ ہوا کہ اگر دونوں طرف ممبر بنائے تو اتنا کمیشن ملے گا اور اگر اس سے کم بنائے تو کچھ بھی کمیشن نہیں ملے گا اور شرعاً یہ درست نہیں۔ ہاں اگر یہ ہو تا کہ ایک طرف ممبر بنانے پر کم کمیشن ملے گا اور مطلوبہ تعداد کے مطابق بنانے پر مکمل کمیشن ملے گا تو اس کی شرعاً گنجائش ہے۔

لہٰذا اس موجودہ طریقۂ کار میں جو خرابیاں ہیں ان کے ساتھ اس کاروبار میں شرکت کرنا جائز نہیں۔ اس سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

جو لوگ اس طریقۂ کار کے مطابق اس کاروبار میں شامل ہیں ان کو چاہئے کہ اس کاروبار کو چھوڑ دیں اور جو غلطی ہوئی اس پر توبہ و استغفار کریں اور اس کاروبار سے حاصل ہونے والی آمدنی کو استعمال کرنے سے اجتناب کریں۔ واللہ أعلم بالصواب

محمد زید جنید عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶
۲۲، ذوالحجۃ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکر
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

۹۷۵۷
۱۰/۱۲

الجواب صحیح